PR XII (01) 18

اُردو(لازمی) (نیو کورس)

Inter Part-II
(Fresh/Reappear)

نوٹ:- **سیکشن(ب) اور سیکشن(ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے 40 منٹ ہیں۔**

سیکشن(ب)

نمبر:50

سوال-II درجہ ذیل میں سے دس(10) اجزاء کے مختصر جوابات لکھیں۔ ہر جُزو کے پانچ نمبر ہیں۔

(۱) مصنف نے روڈرولر کی رفتار پر کن خیالات کا اظہار کیا؟

(۲) ایرانی شعراء کو دربار میں کیوں نہیں آنے دیا گیا؟

(۳) "بھوت" کا سن کر محلے والوں نے کیا کیا؟

(۴) دونوں بیگمات کے برعکس ان کے شوہروں کے تعلقات کیسے تھے؟

(۵) میواتیوں نے مرزا شہ زور کے خاندان سے کیسا برتاؤ کیا؟

(۶) کسی شہر کا پانی تک نہ پینا، کس بات کی غمازی کرتا ہے؟

(۷) شاعر نے بلندی کی طرف دیکھنے سے کیوں منع کیا ہے؟

(۸) شاعر کے دل میں ہر وقت چبھن کیوں رہتی ہے؟

(۹) دن کو نکلنے والے ستارے کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(۱۰) عام زندگی میں دیر کرنے کے کیا کیا نقصانات متوقع ہیں؟

(۱۱) نظم "شکست کی آواز" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

(۱۲) "شکوہ" سن کر فرشتوں نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

(۱۳) درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔
ہوائی قلعے بنانا، آسمان ٹوٹ پڑنا، چراغ سحر ہونا، طوطا چشمی کرنا، پہاڑ ٹوٹ پڑنا

سیکشن(ج)

نمبر:30

سوال-III درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک جُزو کی سیاق و سباق اور متن کے حوالے سے تشریح کیجیے۔ 10

(الف) "تقدیر ان کو ٹھوکریں کھلواتی ہے۔ جو تاجوروں کے ٹھوکریں مارتے تھے۔ قسمت نے ان کو بے بس کر دیا، جو بیکسوں کے کام آتے تھے۔ ہم چنگیز کی نسل ہیں جس کی تلوار سے زمین کانپتی تھی۔ ہم تیمور کی اولاد ہیں جو ملکوں کا اور شہریاروں کا شاہ تھا۔ ہم شاہجہاں کے گھر والے ہیں، جس نے ایک قبر پر جواہر نگار بہار دکھادی اور دنیا میں بے نظیر مسجد دہلی کے اندر بنادی۔"

(ب) "مدت سے ان کا یہ دستور تھا کہ رات کو کھانا نہیں کھاتے تھے صرف نمکین کشمیری چائے پر اکتفا کرتے تھے دستر خوان پر ہمیشہ دو تین سالن ضرور ہوتے تھے۔ پلاؤ اور کباب انہیں بہت مرغوب تھے۔ شبدیگ بھی بہت پسند تھی۔ جاڑے کے دنوں میں بڑے چاؤ سے شب دیگ پکواتے اور خشکے کے ساتھ کھاتے تھے۔ پھلوں میں صرف آموں سے رغبت تھی۔ آموں کی فصل میں لگن اور سینیاں بھر کے بیٹھ جاتے۔ خود کھاتے احباب کو کھلاتے تھے۔"

سوال-IV درج ذیل اجزاء میں کسی ایک کی متن کے حوالے سے تشریح کیجیے۔ 10

(الف)
ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں — راہ دِکھلائیں کسے؟ رہروِ منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے، جوہر قابل ہی نہیں — جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گل ہی نہیں

(ب)
جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے — یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں
میدانِ وفا دربار نہیں، یاں نام و نصب کی پوچھ کہاں — عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں

سوال-V درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔ 10

(الف) انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات

(ب) والدین کا احترام

(ج) میری پسندیدہ کتاب